



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر وناظر ہیں؟ یعنی کیا وہ غیب جلتے ہیں کہ ان کے لئے حاضر اور غائب سب برابر ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: غیب کے معاملات کے بارے میں اصولی اور بنیادی بات یہی ہے کہ ان کا علم اللہ کا خاصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

(وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعْلِمُهَا إِلَّا هُوَ يُعْلِمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا تَشْفَقُ مِنْ رَحْمَةٍ إِلَّا يَغْلِبُهَا وَلَا يَخِيفُ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا يُطِيبُ وَلَا يَسْأَلُ الْأَنْفِ كِتَابٌ مُبِينٌ) (الانعام ۶-۵۹)

”غیب کی کنجیاں اس کے پاس ہیں، انہیں صرف وہی جانتا ہے اور زمین کی تارکیوں میں جو بھی دانہ ہے اور جو بھی خشک وتر ہے وہ کتاب مبین میں موجود ہے۔“

نیز فرمایا:

(قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْفَرُونَ أَيْانَ يَبْعَثُونَ) (الزلزلہ ۲۷-۲۸)

”اے پیغمبر! فرما دیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔ وہ یہ شعور نہیں رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔“

: لیکن اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے؟ غیب کی جو بات چاہتا ہے بتا دیتا ہے۔ ارشاد ہے:

(عَلَّمَ الْغَيْبَ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْمَعُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا) (الجن ۲۶-۲۷)

”وہ غیب جلتے والا ہے بس اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، مگر جس رسول کو پسند فرمائے، تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے۔“

مزید فرمایا:

(قُلْ مَا كُنْتُ بِدَعَا مَنِ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَيْتُمُوهُ إِلَّا تَمَنَّىٰ خَالِئِينَ) (الاحقاف ۳۶-۳۷)

”اے پیغمبر! کہہ دیجئے میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ تمہارے ساتھ (ہونے والے معاملات سے واقف ہوں) میں تو صرف اس چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری (طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو صرف واضح طور پر تنبیہ کرنے والا ہوں۔“

ایک اور حدیث میں حضرت امام علاء رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا: جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اور ہم نے انہیں کفن کے کپڑے پہنا دئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ میں نے کہا۔ اے ابوالسائب عثمان بن مظعون! تجھ پر اللہ کی رحمت ہو۔ میں میرے حق میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ نے تجھے عزت بخشی۔

: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(وَمَا يَذَرِكُ اللَّهُ الْكَرَمَةَ)

: تجھے کیا معلوم کہ اللہ نے اسے عزت بخش دی ہے؟ میں نے عرض کی ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان اچھے تو معلوم نہیں۔“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

(أَنَا حُفَّتْ جَاهُ الْيَقِينِ وَاللَّهُ إِنِّي لَأَرْجُوهُ الْخَيْرَ وَاللَّهُ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي)

”اس کے پاس یقینی چیز (موت) آچکی ہے۔ قسم اللہ کی! میں اس کے لئے بھلائی کی امید رکھتا ہوں۔ قسم ہے اللہ کی! میں اللہ کا رسول ہونے کے باوجود نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک ہونے والا ہے۔“

: میں نے کہا

(وَاللّٰهُ لَا اَزْكٰى نَعْدَةً اَبَدًا)

”اللہ کی قسم! اس کے بعد میں کسی کی صفائی نہیں دوں گی۔“

یہ حدیث امام احمد نے روایت کی ہے اور امام بخاری نے اپنی کتاب ”صحیح“ میں کتاب الجنائز میں روایت کی ہے۔ صحیح بخاری کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں۔

(مَا اَدْرِى وَاَنَا رَسُولُ اللّٰهِ يَا فَيْضُ بَنِي

”مجھے بھی معلوم نہیں کہ میرے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں۔“

بہت سی احادیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے انجام کی خبر دی تھی چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابہ رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت دی۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(يَا اَلْمُنْزِلُ عَنَّا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ)

”جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔“

اس کے بعد صرف علامات قیامت بیان فرمائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض غیب باتوں کا علم دیا اور بعض کا نہیں دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب ضرورت یہ معلومات صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو بتائیں۔

هذا ما عندي واللّٰهُ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 113

محدث فتویٰ